### سوال

(لاطلاق فی اغلاق

### جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسحاق احمد نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر فوراہی رجوع کر لیا لیکن بعد میں زبردستی طلاق لکھوائی گئی حالانکہ وہ عورت حاملہ بھی ہے۔ شریعت کے مطابق اس کا کیا حکم ہے؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہئے کہ اگر خاوند نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر نادم اور پریشان ہو کر فوراہی رجوع کر لیا دو گواہوں کی موجودگی میں تو یہ طلاق رجعی ہوئی اور خاوند دوران عدت اگر بیوی سے رجوع کرنا چاہے تو رجوع کر سکتا ہے۔ باقی جو جبر اطلاق لکھوائی گئی ہے وہ جائز نہیں ہے۔ ایسے واقعات موجود ہیں ایک آدمی نے بیا

ی صورت میں ہے کہ جا کو خطرہ ہے تو طلاق نہیں ہوگی ورنہ دوسری صورت میں صرف ذہنی دباؤ ڈال کر طلاق لی جائے تو یہ طلاق المکرہ نہیں ہوگی۔ (قاسم شاہ راشدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [فتاویٰ راشدیہ]

456

### محدث فتویٰ